٢١

حمٓ

پارہ 26

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

حمٓ

حمٓ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ

نازل کرنا ہے کتاب کا

مِنَ اللّٰهِ

اللہ کی طرف سے

الْعَزِيْزِ

جو بہت زبردست ہے

الْحَكِيْمِ

خوب حکمت والا ہے

سورۃ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ اپنی کتاب عزیز کی ثنا اور تعظیم بیان کرتے ہیں

بندوں کے لئے ارشاد

- قرآن سے رہنمائی حاصل کریں
- اس کی آیات میں تدبر حاصل کریں
- اس کے خزانوں تک پہنچیں

جس نے زمین وآسمان بنائے اسی نے یہ کتاب اتاری اور اس لئے اتاری

- تاکہ انسان زمین و آسمان کے بارے میں صحیح نکتہ نظر قائم کر سکے
- ان سے فائدہ اٹھائے

- اپنے پیدا کرنے والے رب کو یاد رکھے
- اسکی عبادت کرے
- اس بات پر پورا یقین رکھے کہ اللہ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں

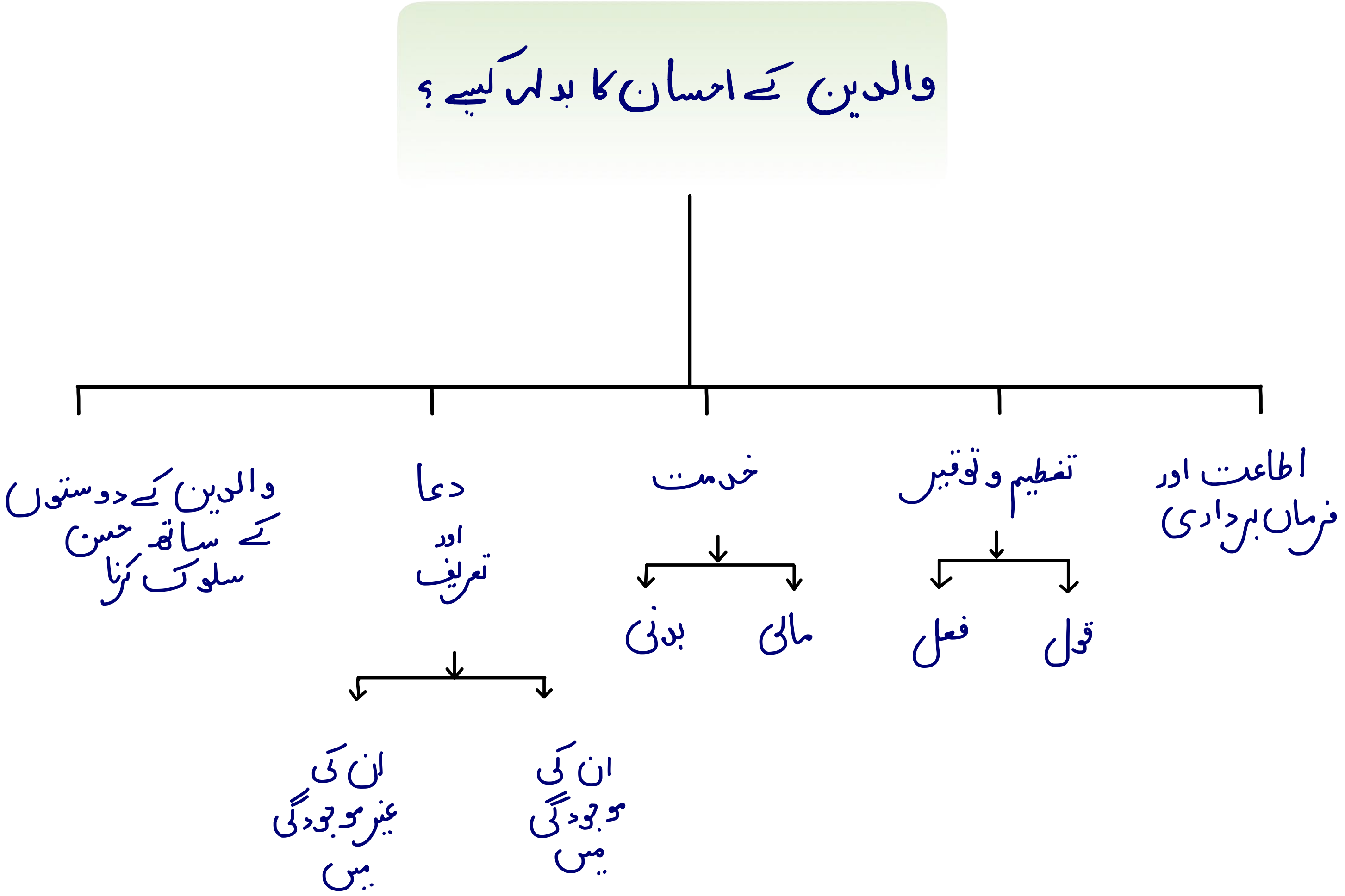

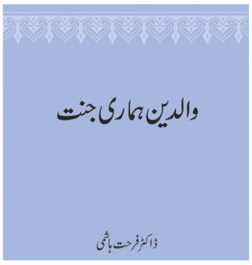

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ
وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ
فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تُونے مجھ پر اور میرے والدین پر عطا فرمائی اور یہ کہ ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے اورمیرے لیے میری اولاد کی اصلاح فرما دے، بے شک میں نے تیری طرف توبہ کی اور بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

© Alhuda International

ماں کے ساتھ نیکی جہاد سے زیادہ اہم

نفل عبادت سے زیادہ ماں کا حق

ماں کے ساتھ نیکی کبیرہ گناہ معاف کرنے کا باعث

ماں کے ایک دن کا بدلہ بھی نہیں چکایا جاسکتا

خرچ کرنے کی ابتدا والدین سے کرنا

اپنی مصروفیات کی وجہ سے والدین کو نظر انداز نہ کیا جائے

والدین کے ساتھ نیکی جنت میں لے جانے کا باعث

والدین کی نیکی کا اثر اولاد تک جانا

والدین پر جو انعامات ہوتے ہیں وہ ان کی اولاد اور بچوں پر بھی ہوتے ہیں۔
کیونکہ ان کو بھی ان نعمتوں میں سے کچھ نہ کچھ ضرور پہنچتا ہے یا ان کے آثار ضرور پہنچتے ہیں۔
خاص طور پر دین کی نعمت۔
کیونکہ والدین کا علم و عمل کے ذریعے نیک ہونا ان کی اولاد کے نیک ہونے کے بڑے اسباب میں سے ہے

السعدي: 781

جنت میں لے جانے والے اعمال

- ایمان
- عملِ صالح ← نماز
- دن میں 12 رکعت سنت پڑھنے والے کے لئے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے
- مسجد کی تعمیر کرنا
- سورۃ اخلاص پڑھنا ← ذکر اذکار
- اللہ کی خاطر کسی سے ملاقات کرنا ← بیمار کی عیادت کو جانا
- صفیں پُر کرنا
- اللہ کی خاطر جھگڑا چھوڑ دینا ← اپنے حق سے دستبردار ہوجانا
- جھوٹ چھوڑنے والے کے لیے
- اپنے اخلاق کو عمدہ بنانے والے کے لئے
- علم کے رستے پر چلنے والے کے لئے

قطع رحمی

رحم دو صورتوں پر ہوتا ہے

- عام رحم ← دینی تعلقات
  - مدد کی جائے
  - تکلیف نہ دی جائے
  - عدل کیا جائے
  - ان کے حقوق بجا لائے جائیں
  - ان کے درمیان انصاف کیا جائے
  - جنازہ پڑھا جائے
- خاص رحم ← رشتے داروں کے معاملے میں رحم ← ماں باپ دونوں کی طرف سے بنتے ہیں

نقصان

قطع رحمی کرنے والے کے اعمال قبول نہیں ہوتے

قرآن

- دلوں کو کھول دیتا ہے
- عقل کو تیز کر دیتا ہے
- حکمت کی روشنی عطا کرتا ہے

اعمال ضائع ہونے کی صورتیں کیا ہیں

- ایمان لانے کے بعد کفر کرنا
- نیک اعمال کے بعد برے کام کرنا
- اعمال کو ریا کاری اور خود پسندی کے ساتھ ضائع کرنا
- اعمال کو مکمل کرنے سے پہلے چھوڑ دینا
- بدعات اعمال کو برباد کرتی ہیں
- آپ کی موجودگی میں اپنی آواز بلند کرنا ← احترام فرض ہے
- آپ کے روضہ مبارک کے پاس شور کرنا
- حدیث کی مجلس میں خاموشی اختیار نہ کرنا

ہمارے دین کا امتیازی نشان ادب و احترام ہے

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی

علماء انبیاء کے وارث ہیں

رحم کی دو صورتیں

عام اور خاص

عام رحم

عام رحم دینی رشتہ داری ہے۔

اس میں ایمان اور ایمان والوں کے ساتھ محبت کے لازم ہونے کی وجہ سے صلہ رحمی واجب بنتی ہے۔

اور ان کی مدد کرنا اور ان کی خیر خواہی کرنا،

اور ان کو تکلیف نہ پہنچانا،

ان کے درمیان عدل کرنا،

اور ان کے معاملات میں انصاف کرنا،

ان کے واجب حقوق کو بجا لانا جیسا کہ بیماروں کی عیادت کرنا،

اور مردوں کے حقوق جن میں ان کو غسل دینا، ان کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنا ہے،

اس کے علاوہ ان کے دیگر حقوق ادا کرنا لازم ہے

خاص رحم

جہاں تک خاص رحم کا تعلق ہے تو یہ رشتہ داروں کے معاملے میں رحم ہے۔

جو کہ دونوں اطراف ماں کی جانب سے بھی اور باپ کی جانب سے بھی بنتا ہے۔

ان کے لیے خاص الخاص حقوق واجب ہوتے ہیں اور کچھ حقوق زیادہ بھی لازم ہوتے ہیں۔

جیسا کہ خرچہ دینا،

ان کے حالات کی دیکھ بھال کرنا،

ان کی مجبوریوں کے اوقات میں ان کا خیال رکھنے سے غفلت نہ کرنا،

ان کے حق میں عام رحم یعنی دینی رشتہ داری کے حقوق اور بھی زیادہ پختہ ہوجاتے ہیں،

یہاں تک کہ جب کئی طرح کے حقوق اکٹھے ہوجائیں تو سب سے قریبی سے ابتدا کی جائے گی اور پھر اس کے بعد جو اس سے قریب ہو

القرطبي:19/277

وَاِنْ — اور اگر

تَتَوَلَّوْا — تم منہ موڑو گے

يَسْتَبْدِلْ — وہ بدل لائے گا

قَوْمًا — ایک قوم کو

غَيْرَكُمْ — تمہارے سوا

ثُمَّ — پھر

لَا يَكُوْنُوْٓا — نہ ہوں گے وہ

اَمْثَالَكُمْ (38) — تم جیسے

اَللّٰهُمَّ استَخْدِمْني وَلَا تَسْتَبْدِلْني

اے اللہ تو مجھ سے خدمت لے اور مجھ سے کسی اور
کو نہیں بدل دینا

© Alhuda International

- سنی سنائی بات پر جوابی کاروائی نہیں کرنی
  - خبر کی تحقیق ضروری ہے
- کوئی فرد یا گروہ دوسرے کا مذاق نہ اڑائے
  - تحقیر آمیز رویے سے بچو
- عیب نہ لگاؤ
  - طنز اور طعنہ سے اجتناب کرو
    - غیبت سے اجتناب (نہ کرنی چاہیے نہ سنی جائے)
- برے القاب سے مت پکارو
- بدگمانی سے بچو
  - بڑا گمان برائیوں کی جڑ ہے
- تجسس مت کرو
  - ٹوہ لگانے سے پرہیز کرو

اللہ کا ذکر ← شفا

لوگوں کی باتیں ← بیماری

اسلام اور ایمان میں فرق

- ایمان ← دل کے افعال
- اسلام ← ظاہری اعمال

حدیث نمبر:81

غیبت کیا ہے؟

پس غیبت یہ ہے کہ آپ کسی انسان میں موجود ایسی چیز کا ذکر کریں جسے وہ ناپسند کرتا ہوچاہے

آیت:12

اس سے تعلق رکھنے والی کسی بھی چیز میں ہو

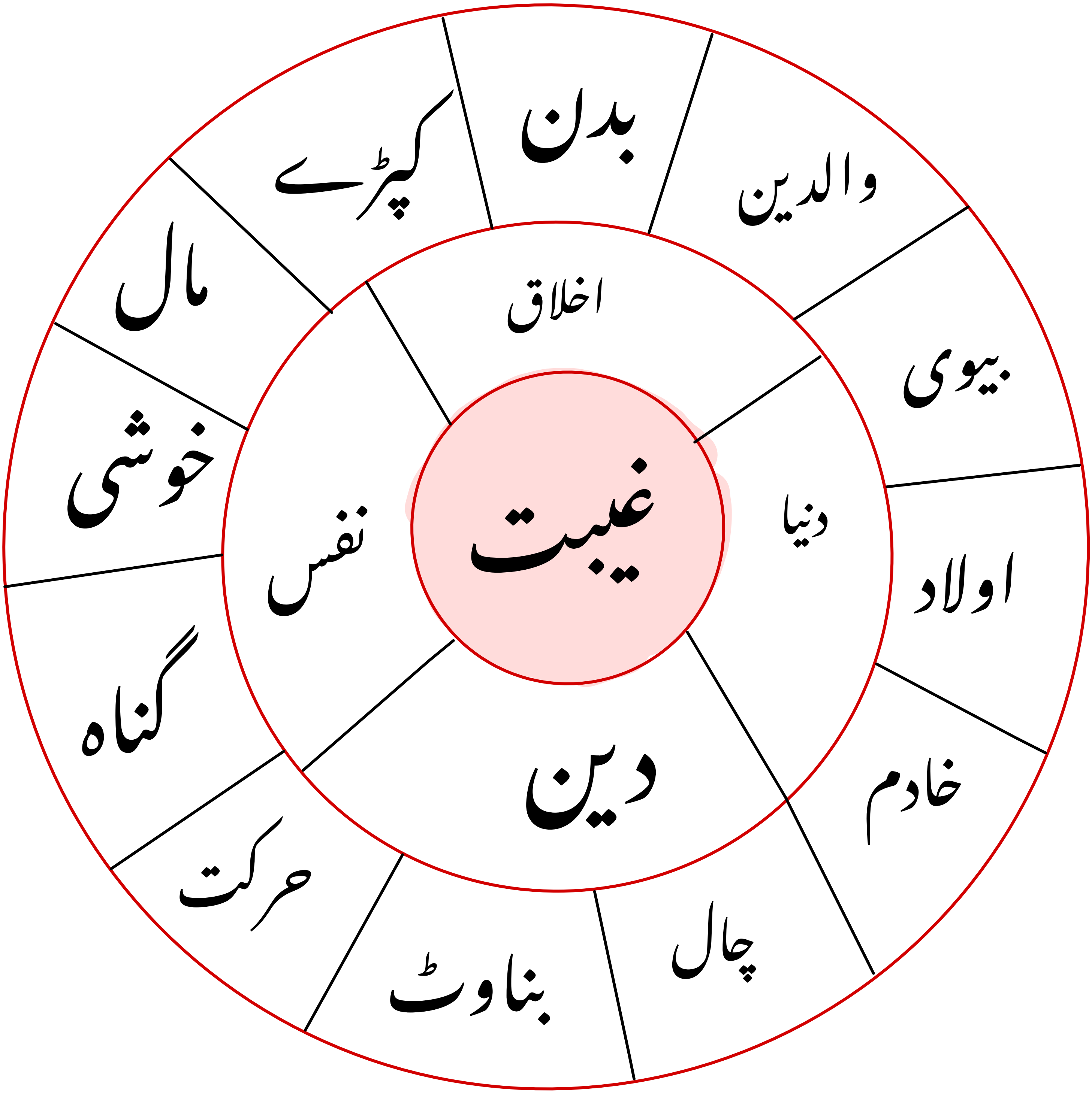

اَوّاب

بہت رجوع کرنے والے

- وہ شخص جو نافرمانیاں چھوڑ کر اللہ کی طرف رجوع کرے
  - جو گناہ میں پڑ جاتا ہے لیکن وہ واپس آ جاتا ہے
- جو تسبیح پڑھتا ہے
- جو تنہائیوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا ہو
  - اکیلے میں اللہ کو یاد کرے
  - اپنے گناہوں کو یاد کر کے اللہ سے توبہ استغفار کرے
- جس مجلس میں بیٹھتا ہے تو اس میں اللہ سے استغفار کرتا رہتا ہے

- جو مجلس سے اٹھتے ہوئے دعا کرتے ہیں
- اَوّاب
  - اوابین کی نماز کی حفاظت کرتے ہیں

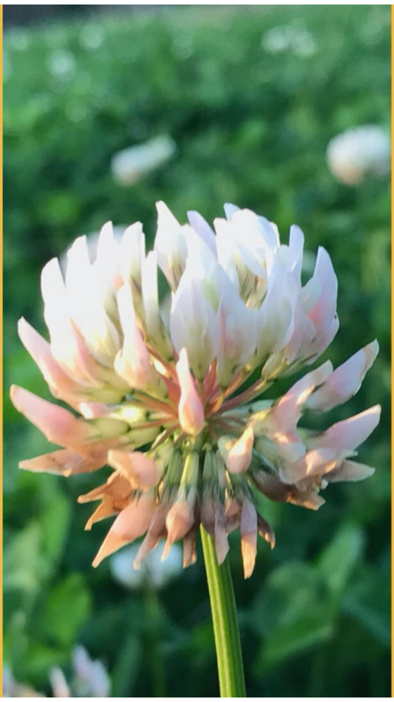

سبحانك اللهم وبحمدك، أشهد أن لا إله
إلا أنت، أستغفرك وأتوب إليك.. إلا غفر له
ما كان في مجلسه ذلك

© Alhuda International

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

یہ ہے | وہ جو | تم وعدہ کیے جاتے تھے

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿32﴾

واسطے ہر | بہت رجوع کرنے والے | بہت حفاظت کرنے والے کے

اوابین کی نماز کا وقت

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اوابین کی نماز اس وقت ہوتی ہے، جب (گرمی میں) اونٹ کے دودھ چھڑائے جانے والے بچوں کے پاؤں جلنے لگتے ہیں

صحیح مسلم:1780

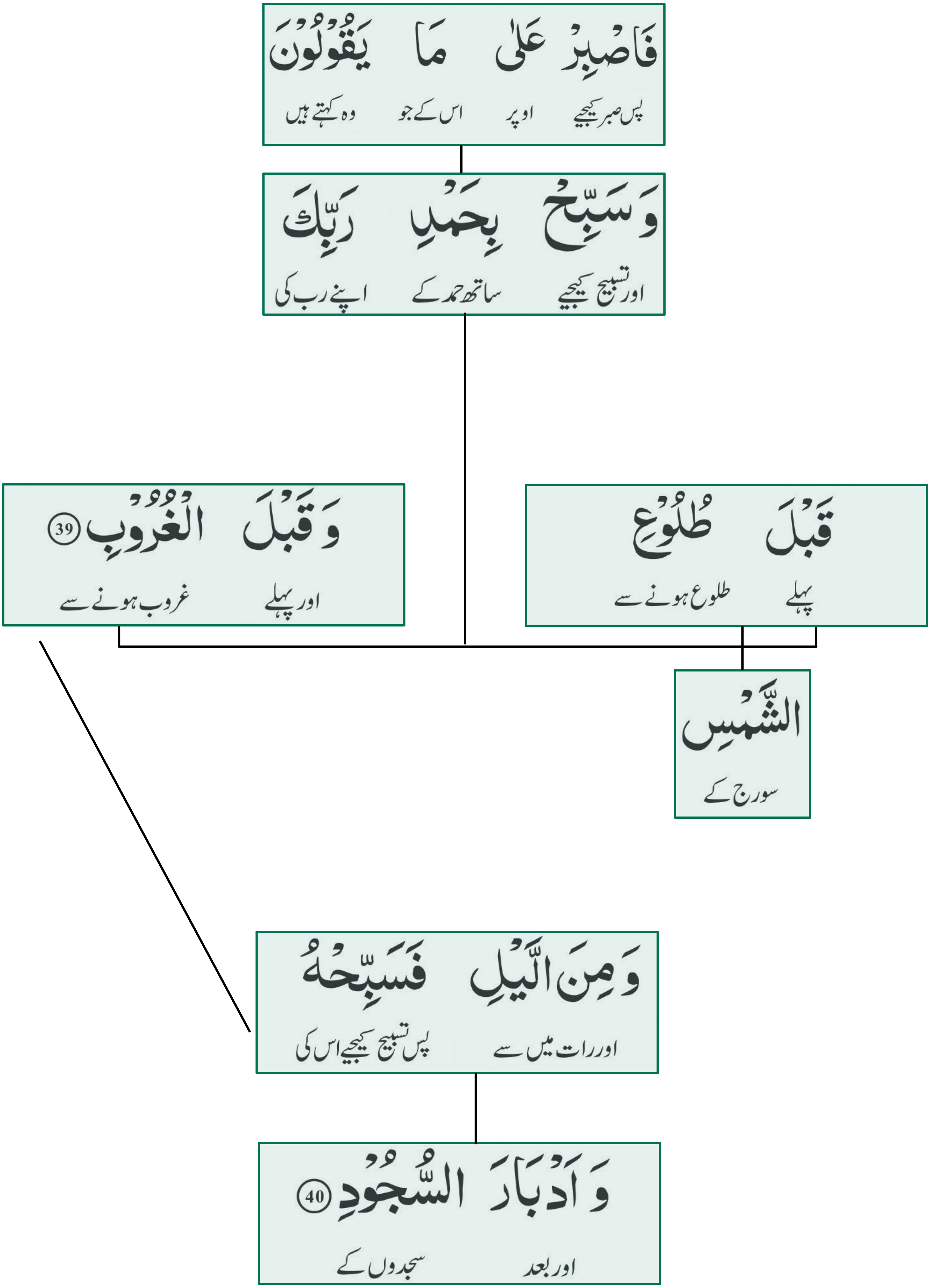

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
پس صبر کیجیے اوپر اس کے جو وہ کہتے ہیں
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
اور تسبیح کیجیے ساتھ حمد کے اپنے رب کی
قَبْلَ طُلُوْعِ
پہلے طلوع ہونے سے
الشَّمْسِ
سورج کے
وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ 39
اور پہلے غروب ہونے سے
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ
اور رات میں سے پس تسبیح کیجیے اس کی
وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ 40
اور بعد سجدوں کے

تسبیحات کی فضیلت

صبح و شام تسبیح کے ذریعے لوگوں کی تکلیف دہ باتوں سے بچنا

ایک بار تسبیح پڑھنے سے زمین و آسمان کا بھر جانا

ایک بار سبحان اللہ کہنے سے 20 نیکیاں ملنا

دن میں سو مرتبہ "سبحان اللہ" کہنے سے ہزار نیکیاں ملنا اور ہزار گناہ مٹنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَکْبَر اور تمہیں اس میں سے کسی بھی کلمہ سے شروع کرنا نقصان نہ دے گا۔

ایک بار تسبیح پڑھنے سے زمین و آسمان کا بھر جانا

چار کلمات کے فضائل

سبحان اللّٰہ
والحمد للّٰہ
ولا الہ الا اللّٰہ
واللّٰہ اکبر

© Alhuda International

میزان میں بھاری

بندے کیلئے ان میں سے ہر کلمہ صدقہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب کلام چار کلمات ہیں،

تم جہاں سے بھی انکو ادا کرنا شروع کرو تمہارے اجر میں کمی نہ ہوگی

باب: مہمان کے حق کے بیان میں

مہمان نوازی

مہمان کا حق ادا کرنا

خاطر داری کرنا

پر تکلف کھانا تیار کرنا

مہمان کی عزت کرنا

اس کے پاس بیٹھنا

اس سے مانوس ہونا

احوال اور مزاج پرسی کرنا

خود اس کی خدمت کرنا

خوش مزاجی اور خوش طبعی کو اختیار کرنا

پارہ 26 کے اہم نکات

1. لوگوں کے بارے میں باتیں نہ کرو اس میں بیماری ہے، اللہ کا ذکر کرو جس میں شفاء ہے۔
2. قرآن کو غور سے سننے اور سمجھنے کے بعد ہی ہم دوسروں کو پہنچانے کے قابل ہو سکتے ہیں۔
3. شیطان انسانوں کو علم کے راستے سے روکتا ہے تاکہ وہ گمراہیوں کے اندھیروں میں ٹھوکریں کھاتے رہیں۔
4. انسان کے انجام کی خبر اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔
5. مسکرانا بھی صدقہ ہے۔
6. جنت صرف خواہشات سے نہیں ملتی اس کے لیے ایمان اور عمل صالح ضروری ہے۔
7. کبھی ناپسندیدہ حالات سے بھی بہت پسندیدہ نتائج نکل آتے ہیں تو اس لیے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

پارہ 26 حٰمٓ

غیراللہ کی تخلیق: جن کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو انہوں نے زمین و آسمان میں کیا پیدا کیا ہے؟ دکھاؤ تو سہی۔

کتابِ مصدِّق: قرآن پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، ظالموں کو تنبیہ کے لیے آیا۔

استقامت: مستقل مزاجی کے ساتھ نیک کام کرنے کا اجر جنت ہے، ایمان کے بعد استقامت سب سے اچھا عمل ہے۔

ماں کا حق: ماں اپنی جان خطرے میں ڈال کر کو بچے جنم دیتی ہے اس لیے اس کا حق زیادہ ہے۔

نیک اولاد: چالیس سال کی عمر کو پہنچ کر والدین کی قدر محسوس کر لیتی ہے اور ان کے لیے دعا کرتی ہے۔

نافرمان اولاد: والدین کی نصیحت کو سننے کے بجائے فرسودہ باتیں کہہ کر نظرانداز کر دیتی ہے۔

نعمتوں سے فائدہ: اہل کفر دنیا میں نعمتوں سے لطف اندوز ہو چکے اس لیے قیامت میں ان کے لیے عذاب ہی ہوگا۔ صحابہ دنیا کی نعمتیں ملنے پر اس ڈر سے رو پڑتے تھے کہ کہیں آخرت کا اجر کم نہ ہو جائے۔

بادل کا عذاب: قوم عاد پر بادل کی شکل میں عذاب آیا جس میں تیز آندھی تھی جس نے ہر چیز کو تباہ کر دیا۔ نبی ﷺ بادلوں کو دیکھ کر پریشان ہو جاتے اور کہتے مجھے یہ چیز بے خوف نہیں کرتی کہ اس میں عذاب ہو۔

جنات کا قرآن سننا: طائف سے واپسی پر جنات نے نبی ﷺ کو قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو ایمان لے آئے، واپس جا کر قوم کو حق قبول کرنے اور اللہ کے داعی کا ساتھ دینے کی رغبت دلائی۔

کفر کرنے والے: خواہ کتنے ہی اچھے کام کیوں نہ کریں ان کے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے، وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، اللہ کا حق نہ دینا اور بندوں کے حق کے لیے بھاگ دوڑ کسی کام نہیں آئے گا۔

ایمان لانے والے: جنھوں نے نیک اعمال کیے اور نبی ﷺ پر نازل ہونے والے قرآن اور اس جیسی دوسری چیز یعنی سنت کو بھی مان لیا تو ان کے گناہ مٹا دیے جائیں گے اور ان کے حالات کی اصلاح کر دی جائے گی۔

مکمل رہنمائی: دین اسلام ہر معاملے میں حتی کہ جنگ کرنے، قیدیوں کو پکڑنے چھوڑنے کے بارے میں بھی رہنمائی دیتا ہے۔

جانی پہچانی جنت: اللہ کی راہ میں جان دینے والوں کو ملے گی۔

دین کی نصرت: اللہ کے دین کی مدد کرنے والوں کی مدد اللہ کرتا ہے اِنْ تَنْصُرُوْ اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ

دین کو ناپسند کرنا: اعمال کو ضائع کرنے کا سبب ہے۔ اللہ کا کوئی حکم ناگوار نہ لگے خواہ کتنا ہی مشکل ہو۔

متقین کی جنت: پانی، دودھ، شراب، شہد کی نہریں ہوں گی، ہر طرح کے پھل اور رب کی بخشش ہوگی۔

ہدایت میں زیادتی: ہدایت قبول کرنے سے مزید ہدایت ملتی ہے اور تقوی حاصل ہوتا ہے۔

تدبر: دل کے قفل کھولنے کے لیے قرآن پر غور کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ علم کا سرچشمہ ہے۔

بخل: دنیا پر خرچ کرنا مگر اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا بخل ہے، بخل کا نقصان انسان کو خود ملتا ہے، مشکلات آتی ہیں۔

تبدیلی کا اصول: دین کی نشر و اشاعت، حفاظت کا کام نہ کیا تو اللہ دوسری قوموں کو اسلام کی توفیق دے کر تم سے بدل دے گا، وہ دین کی سربلندی کا کام جاری رکھیں گے اور اس طرح دین کا تسلسل باقی رکھے گا۔

فتح مبین: صلح حدیبیہ تھی، بظاہر ناپسندیدہ شرائط پر صلح کی گئی مگر اس سے کامیابیوں کے دروازے کھلے۔

برا گمان: اللہ کے بارے میں کچھ برا نہ سوچو، حسن ظن کے ساتھ فوت ہو کیونکہ اللہ ویسا معاملہ کرے گا جیسا گمان ہوگا۔

سچا خواب: عمرے کا جو خواب نبی ﷺ نے دیکھا وہ سچا تھا جسے اللہ نے بعد میں پورا کروا دیا۔

صحابہ کی صفات: کفار پر شدید، باہم مہربان، رکوع و سجود کرنے والے، اللہ کا فضل اور رضا چاہنے والے، سرسبز کھیتی کی طرح شاندار۔

اہم آداب: اللہ اور رسول سے آگے نہ بڑھو، ان کی مجلس یا مسجد میں آواز اونچی نہ کرو، نام لے کر حجروں کے باہر سے نہ پکارو۔

اصلاح: جھگڑے کی صورت میں مومنوں میں صلح کروا دو کیونکہ وہ دینی بھائی ہیں۔

اخلاقی آداب: مذاق اڑانے، عیب لگانے، برے نام رکھنے، بدگمانی، تجسس اور غیبت سے بچو۔

کراماً کاتبین: دو فرشتے جو دائیں بائیں بیٹھے سب لکھ رہے ہیں خواہ زور سے بولیں یا آہستہ۔

آیئے اچھے آداب اور عادات اپنائیں اور بری عادات سے بچنے کی کوشش کریں۔